जब याद किसी की आती है

جب یاد کسی کی آتی ہے

اداکاران

لا سنہا۔ دھرمیندر

قیمت دس نئے پیسے

ن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

گانے

جب یاد کسی کی آتی ہے فلم کے

گانا نمبر ۱

لڑکا:۔ او۔ او۔ او لڑکی:۔ او۔ او۔ او

ڈھونڈیں تجھے کو نین دیوانے آجا آجا رے
اس نینوں کی پیاس بجھانے آجا آجا رے

لڑکی:۔ ڈھونڈیں تجھے کو نین دیوانے آجا آجا رے
ان نینوں کی پیاس بجھانے آجا آجا رے

لڑکا:۔ ہنستے ہنستے آج دیوانے ملیں گے
تو جب آئے پھول ہزاروں کھلیں گے
جاگ اٹھیں گے سب دل کے آجا آجا رے

لڑکی:۔ دل کا ہے یہ حال تمہاری لگن میں
جیسے کوئی پھول اکیلا چمن میں
آشاؤں کے گیت سنانے آجا آجا رے
ڈھونڈیں تجھ کو ۔۔۔

آجا کب سے آس لگائے کھڑے ہیں
من میں دل کی بات چھپائے کھڑے ہیں
ہونٹوں پر ہیں سو افسانے آجا آجا رے
ہنستے ہنستے آج دیوانے ملیں گے
آپ کی راہوں میں پھول ہزاروں کھلے ہیں

جاگ اُٹھے ہیں سب ہرانے آجا آجا رے

گانا نمبر ۲:۔ کیوں میرے دِل کو قرار آتا نہیں
اِک نظر جب تک نہ تجھ کو دیکھ لوں
کیوں کنول نینوں کا مسکانا نہیں
اِک نظر جب تک نہ تجھ کو دیکھ لوں۔ کیوں ـــ
تیرے پہلو میں چلا آتا ہوں میں
زندگی کے غم سے گھبرایا ہوا
کیا کہوں تجھ بن یہ میرا حال ہے
جیسے کوئی پھول کملایا ہوا
مجھ کو اس دنیا میں کچھ بھاتا نہیں
اِک نظر جب تک نہ تجھ کو دیکھ لوں۔ کیوں ـــ
میری ہر اِک سانس تیرا گیت ہے
دِل نہیں یہ دھڑکنوں کا ساز ہے
میں نے یہ جانا ہے تجھے سُن لے ۔ دو دِلوں کی ایک ہی آواز ہے
ہر طرف سنگیت لہراتا نہیں
اِک نظر جب تک نہ تجھ کو دیکھ لوں۔ کیوں ـ
گر خدا بھی دُور سے آواز دے
مَیں نہ جاؤں تیرا دامن چھوڑ کے
تُجھ سے گر بچھڑی تو مَیں مر جاؤں گی
دیکھ لے اُلفت کے ناطے توڑ کے
زندگی سے کچھ میرا ناطہ نہیں ۔ اِک نظر ـــ

گانا نمبر ۳: پیا سے ملن ہوئی گیا رے۔ ہوئی گیا رے
ملنوا ہوئی گیا رے۔ ملنوا۔
اُن کی لگن من میں میرے ڈھل رہی ایسے
سُونے سُونے بن میں کوئی مور ناچے جیسے
کیا بتاؤں حال کیا ہے میرے جی کا
مل گیا ہے مجھ کو ساتھی زندگی کا پیا سے۔
بھول کیسے آج کیوں ہے گالوں پہ یہ لالی
کون تھا وہ جس نے گوری ایسی نظر ڈالی
روک ڈگر مجھ سے کیسے گلی گلی
دھوپ میں یہ روپ لئے کہاں چلی بن لونی۔ پیا سے ملن۔
آج میرے من کو سکھی پنکھ جیسے لاگے
میں تو اُڑوں پیچھے پیچھے منوا آگے آگے
چھوڑ مورے پیار کی ڈور چلا۔ ہائے دیا یہ مچا کے شور چلا۔
گانا نمبر ۴: ساری ادشوخ کلیو مسکرا دینا وہ جب آئے
سُنو پھولو مہک اپنی لٹا دینا وہ جب آئے
وہ جب آئے ادب سے ڈالیاں پھولوں کی جھک جائیں
وہ جب گذرے چمن میں تو قلے بھنوروں کے رُک جائیں
بہار ذکر کیے اس کو لگا لینا وہ جب آئے ساری اد۔
بہت تعریف کرتی ہیں۔ کلیاں بار بار اس کی
تمنا ہے کہ میں بھی دیکھ لوں رنگین بہار اس کی
ہوا تم نقاب اس کی اُٹھا دینا وہ جب آئے۔ ادی۔

بغیر اس کی محبت کے میں زندہ رہ نہ پاؤں گا
مگر یہ بات دل کی میں کسی سے کہہ نہ پاؤں گا
لگا ہو حالِ دل اس کو سنا دینا وہ جب آئے —

گانا نمبر۵ ۔ تیرے بن ساون کیسے بیتا تو کیا جانے بلما ۔ تیرے
باغ میں جھولے جب لہرائے ۔ گیت ملن کے سب نے گائے
سکھیوں نے پوچھا بول سکھی ری ۔ تیرے ساجن کیوں نہ آئے
پھر سکھیوں نے کیا کیا پوچھا ۔ تو کیا جانے بالما ۔ تیرے بن —
پھول چمن میں جب مسکائے ۔ بلبل بتیا آس لگائے
کوئلیا نے راگ تو چھیڑا ۔ پائلیا نے گیت نہ گائے
پگ پگ چھلکی میں گگریا ۔ تو کیا جانے بالما ۔ تیرے —
لمبی راتیں گھور اندھیرا ۔ مجھ سنگ جاگا دیپک میرا
ہم دونوں نے بھور بھئے تک ۔ رو رو دیکھا رستہ تیرا
کیا ہوتا ہے دکھ برہا کا ۔ تو کیا جانے بالما ۔ تیرے —

گانا نمبر۶ ۔ ایک عاشق کی وہ زندگی ہے موت بھی جس پر قربان جائے
عشق جس کی کرے خود حفاظت ۔ ایسے عاشق کو کیا موت آئے
وفا جاگیرداروں کو نہ کنگالوں کو ملتی ہے
ارے نہ یہ گوروں کو ملتی ہے ۔ نہ یہ کالوں کو ملتی ہے
محبت خود بخود ہوتی ہے ۔ پیدا کی نہیں جاتی
ایمان خدا کی خاص نعمت ہے ۔ جو دل والوں کو ملتی ہے عشق وہ دولت
جگت میں پریم کی جے جے کار ۔ جگت میں پریم کی جے جے کار
لگائے پریم ہی بیڑا پار ۔ لگائے پریم ہی بیڑا پار

جگت میں پریم کی ہے جے کار۔ جے جے کار۔ جے جے کار
ہو جائے کسی کو عشق پھر دیکھئے اس کا کیا
اردو کے ایک شاعرِ اعظم نے ہے کہا
کہا۔ عشق پر زور نہیں ہے یہ وہ آتش غالبؔ
کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے
عشق دولت سے خریدا نہیں جاتا پیارے
عشق دولت ہے ——
یہ سچ ہے۔ محبت کا ہے سودا پیارے عشق —
عشق انعامِ خدا ہے یارو عشق پیامِ دعا ہے یارو
عشق شعلہ بھی ہے شبنم بھی ہے عشق تلوار بھی مرہم بھی ہے
عشق کشتی بھی ہے ملاح بھی ہے
عشق بندہ بھی ہے اللہ بھی ہے
عشق ہندو نہ مسلمانوں کا۔ عشق اک حق ہے انسانوں کا
عشق انگلش ہے نہ ہندوستانی۔ نہ یہ چینی ہے نہ یہ جاپانی
اب کیا بتاؤں پیار کہاں ہے کہاں نہیں
ہے عشق ہر زباں میں اس کی زباں نہیں
آہ اس کی زباں نہیں اس کی زباں نہیں اس کی زباں نہیں
دنیا میں سب سے بڑھ کر ہے بس پریت ہی کی ریت
ہندی کے اک کوی کا سنا تا ہوں ایک گیت
ذات پات کو پریم نہ دیکھے پریم ہے اندھا یار
اسے تلسی اور کبیرا کہہ گئے۔ کہہ گئے موہن۔ پیار ——

پیار والوں سے یہ منظر نہیں دیکھا جاتا
رند کیوں ہوش میں ساغر کو ڈبو دیتے ہیں
کتنے ظالم ہیں جو دل توڑ کے خوش ہوتے ہیں
ٹوٹا پیمانہ بھی ہم دیکھ کے خوش ہوتے ہیں
زر کا ادھر غرور ادھر عشق کا سُرور
وہ بھی نشے میں چور ہیں ہم بھی پیئے ہوئے
منزل کیسے ملے گی یہی دیکھنا ہے اب
ہم عشق کا وہ مے کا سہارا لئے ہوئے
ہوں میں تو پیار کا ہوں متوالا متوالا جو گی
پیار کا ہوں متوالا۔ متوالا جو گی
میرے پیار میں ہے وہ مستی جو کم نہ ہوگی
میں تو دیوانہ ہوں پیار کا
مجھ کو نشہ ہے دلدار کا
ایسے نشے میں ہوں چور میں
غم سے ہوں کوسوں ہوں دور میں
مے ہو کے ہو نگاہ یار کی
آہا۔ نگاہ یار نے جس دن پلائی ہے شراب
وہ نشہ مجھ پہ چھایا
کہ نہیں جس کا جواب
ہے محبت کا نشہ سب سے نرالا پیارے
عشق والے ہیں —

گانا مع لکنہ الاپ الاپ

جب یاد کسی کی آتی ہے۔ آنکھوں سے نیند اُڑ جاتی ہے
ملنے کی لگن تڑپاتی ہے۔ جب یاد کسی کی آتی ہے
جب ان آنکھوں میں پیار مچل کر رہ جاتا ہے
دل ٹوٹا پھر کے درد میں ڈوبا ہوتا ہے
ہر سانس میری گھبراتی ہے۔ میری جان پہ بن بن جاتی ہے
جب یاد کسی کی آتی ہے۔ جب یاد ــــ
ہم دیوانے کیسے کیسے دُکھ سہتے ہیں
اپنے مانجھی سے دور بھنور میں رہتے ہیں
ہم کو ہر موج ڈراتی ہے
کہیں دور دہائی ہے جاتی ہے۔ جب یاد ــــ
یہ پھول کسی کی یاد میں کھویا کھویا ہے
یہ شبنم ہے یا پیار کسی کا رویا ہے
جب باغ میں کوئل گاتی ہے
دُنیا میری لُٹ جاتی ہے۔ جب یاد ــــ
آنکھوں سے نیند اُڑ جاتی ہے
ملنے کی لگن تڑپاتی ہے۔ جب یاد ــــ

تمام شد

ایلائیڈ پریس دہلی